

جادو در کہانت

حکمت
حیثیت

سائنس و جادو

آن الدین عہد اللہ الیاس مالہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعِمِ عَلَيَّ الَّذِي عَزَّ وَجَلَّ وَأَكْمَلَنِي بِإِسْمِهِ الْكَرِيمِ
بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَالْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ

جادو اور کہانت

کئی

حیثیت

تألیف

سماحۃ الشیخ عبدالغفر بن عبداللہ بن باز

ترجمہ

محمد اسماعیل محمد بشیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من

لا نبي بعده - وبعد :-

دور حاضر میں جھاڑ پھونک کرنے والے کثرت سے پائے جاتے ہیں، جو طب کا دعویٰ کرتے ہیں اور جادو، اور کہانت کے ذریعہ بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ یہ لوگ بعض ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں، اور سادہ لوح عوام کو دھوکا دیتے ہیں، ان حالات کے پیش نظر اللہ اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کیلئے میں نے چاہا کہ اسلام اور مسلمانوں کے اوپر اس طریقہ کار سے جو عظیم خطرہ لاحق ہو رہا ہے اسے بیان کر دوں کہ اس میں غیر اللہ سے تعلق اور اللہ و رسول کے حکم کی مخالفت ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہوئے میں کہتا ہوں کہ بیماری کا علاج متفقہ طور پر جائز ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ باطنی امراض یا سرجری اور اعصابی امراض وغیرہ کے ماہر ڈاکٹروں کے پاس جا کر اپنے امراض کی تشخیص کرائیں، تاکہ وہ علم طب کے مطابق، مناسب اور شرعی طور پر جائز دوا سے اس کا علاج کریں، کیوں کہ یہ ضروری اسباب ہیں جن کا سہارا لینا اللہ پر توکل کے منافی نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ نے بیماری پیدا کی ہے اور اس کے ساتھ اس کی دوا بھی بنائی ہے جسے جاننے والے جانتے ہیں اور نہ جاننے والے نہیں جانتے ہیں لیکن اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس چیز میں اپنے بندوں

کے لئے شفا نہیں رکھا ہے جسے ان کے اوپر حرام کیا ہے۔ لہذا مرہن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے کیلئے ان کاہنوں کے پاس جائے جو پوشیدہ چیزوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ نیز یہ بھی جائز نہیں کہ ان کی بتلائی ہوئی بات کی تصدیق کرے کیونکہ وہ اٹکل ہانکتے ہیں۔ اور جناتوں کو حاضر کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے مقصد میں ان سے مدد حاصل کریں۔

ان کا معاملہ کفر و ضلالت پر مبنی ہے، کیونکہ یہ امور غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ امام مسلمؒ نے اپنی صحیح مسلم میں روایت کیا ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

”من أتى عرافاً فسأله عن شيء لم تقبل له صلاة أربعين ليلة“
جو شخص کسی بخومی کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو چالیس رات تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی

(۲۲۳۰ ج ۱، ۵۱/۴)

اور حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی کریمؐ سے روایت کیا ہے آپ نے فرمایا:

”من أتى كاهناً فصدق به بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد صلی اللہ علیہ وسلم“
جو شخص کسی کاہن (غیب کے دعویدار) کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمدؐ پر اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔

(ابوداؤد ۴/۲۲۵/ح ۳۹۰، ترمذی ۱/۴۱۸/ح ۱۳۵، وابن ماجہ

۱۱/۴۳۴/ح ۴۳۴)

اور حاکم نے ان الفاظ میں صحیح کہا ہے :

”من أتى عرافاً أو
کاھنا فصدقه فيما
يقول فقد كفر بما أنزل
على محمد صلى الله عليه
وسلم“

جو شخص کسی بخومی یا کاھن کے
پاس آیا اور اس کی بات کی
تصدیق کی تو اس نے محمد پر
اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔

(۸/۱)

اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا۔
”ليس منا من
تطير أو تطير له، أو
تكهن أو تكهن له، أو
سحر أو سحر له، ومن
أتى كاهنا فصدقه
بما يقول فقد كفر
بما أنزل على محمد“

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بدفالی
کرے یا جس کے لئے بدفالی کی
جائے، یا جو غیب کی باتیں بتلائے
یا جسے غیب کی باتیں بتلائی
جائے، یا جو جادو کرے یا جس
کے لئے جادو کیا جائے اور جو
شخص کاھن کے پاس آیا اور
اس کی بات کی تصدیق کی، تو
اس نے محمد پر نازل شدہ شریعت
کا انکار کیا۔

(بزار باسناد جید)

ان احادیث شریفہ میں بخومیوں وغیرہ کے پاس آنے اور

مسئلہ دریافت کرنے اور ان کے جواب کی تصدیق کرنے کی ممانعت اور وعید ہے۔ لہذا ذمہ داران امور اور دینی معاملات کی تفتیش کرنے والوں اور ان کے علاوہ جنہیں بھی اختیار است و اقتدار حاصل ہو ان پر واجب ہے کہ کاہنوں اور بخومیوں کے پاس آنے سے لوگوں کو روکیں، اور بازداروں وغیرہ میں مشغلہ کرنے والوں کو سختی سے منع کریں۔

ان بخومیوں کی بعض باتوں کے صحیح ہو جانے اور ان کے پاس آنے والوں کی کثرت سے دھوکا نہیں کھانا چاہئے کیوں کہ جو ان کے پاس آتے ہیں وہ پختہ عالم نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ اس بات سے بھی نابلد ہوتے ہیں کہ ان کے پاس آنا منع ہے۔ کیونکہ شریعت کی عظیم مخالفت، بڑے خطرات اور ضرر رساں نتائج کے پیش نظر اللہ کے رسولؐ نے لوگوں کو کاہنوں وغیرہ کے پاس آنے سے روکا ہے۔ نیز یہ جھوٹے اور فاجر ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا احادیث کاہنوں اور جادوگروں کے کفر پر دلیل ہیں۔ اس لئے کہ یہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں جو کفر ہے۔ اور اس لئے بھی کہ یہ لوگ اپنا مقصد حاصل کرنے کیلئے جناتوں کی خدمت لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان جناتوں کی عبادت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک اور کفر ہے۔ نیز علم غیب کا عقیدہ رکھنے والے اور ان کے اس دعویٰ کی تصدیق کرنے والے دونوں برابر ہیں۔ اور ہر وہ شخص جس نے بھی جادوگری اور بخومیت وغیرہ ان پیشہوروں سے سیکھی اللہ کے رسولؐ اس سے

بری الذمہ ہیں۔

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ ان کے بتلائے ہوئے طریقہ علاج کی پیروی کرے۔ مثلاً جادوئی لکیریں کھینچنا اور قلعی آٹا رونا وغیرہ خرافات پر عمل نہ کریں۔ جیسے یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ سب کاہنوں کی فطرت اور تبلیس کاری کی باتیں ہیں۔ جو شخص ان چیزوں پر رخصتا مندا ہوا وہ ان کے کفر و ضلالت پر معاون ثابت ہوگا۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ کاہنوں کے پاس جا کر اس سے اس شخص کے بارے میں سوال کرے جس کے بیٹے یا قریبی رشتہ دار سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ یا شوہر و بیوی، یا انکے خاندان کے درمیان ہونے والی محبت و وفا یا عداوت و اختلافات کے بارے میں دریافت کرے، کیونکہ یہ سب غیب کی باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ جادوگری محرمات کفریہ میں سے ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں دو فرشتوں ”ہاروت و ماروت“ کے بارے میں ذکر فرمایا ہے :-

وہ فرشتے جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ ”دیکھ ہم محض آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو“، پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے جس سے

”وما یعلمان من أحد حتی یقولوا انما نحن فتنۃ فلا تکفر، فیتعلمون منہما ما یفرقون بہ بین المرء وزوجہ، وما ہم بضارین

بِهْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ، وَيَتَعَلَّمُونَ
مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ
اشْتَرَاكَ مَا لَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ

(آیت ۱۰۲)

شوہر اور بیوی میں جدائی
ڈالیں ظاہر تھا کہ اذن الہی کے
بغیر وہ اس ذریعہ سے کسی کو
بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر
اس کے باوجود وہ ایسی چیزیں
سیکھتے تھے جو خود ان کے لئے
نفع بخش نہیں بلکہ نقصان دہ
تھی۔ اور خوب معلوم تھا کہ جو
اس چیز کا خریدار ہے اس کیلئے
آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی
بڑی متاع کھتی جس کے بدلے
انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا
کاش انہیں معلوم ہوتا۔

یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ جادوگری کفر ہے۔ اور
جادوگر شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی پیدا کرتے ہیں۔ نیز
اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جادو بذات خود نفع و نقصان
میں اثر انداز نہیں ہوتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کو نہ یہ
سے اثر کرتا ہے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہی نے خیر و شر کو پیدا کیا
ہے۔ اور ان جادوگروں کو نقصان ضرور اور خطرات سخت ہیں
جنہوں نے ان علوم کو مشرکین سے ورثہ میں لیا ہے اور ضعیف
العقل عوام کو دھوکا دیتے ہیں۔ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَيْہِ رَاجِعُونَ

حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ جیسا کہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں وہ ایسے کام سیکھتے ہیں جو انھیں ضرر پہنچاتے ہیں، نفع نہیں پہنچاتے۔ نیز اللہ تعالیٰ کے یہاں ان لوگوں کے لئے کوئی خیر و فضل نہیں ہے۔ یہ زبردست وعید ہے۔ جو دنیا و آخرت دونوں جگہ ان کے خسران اور ہلاکت پر دلالت کرتی ہے۔ اور یہ کہ انھوں نے اپنی جانوں کو گھٹیا قیمتوں کے عوض بیچ ڈالا ہے۔ اس لئے اللہ نے اپنے اس فرمان میں اس تجارت کی مذمت کی ہے۔

”ولبیئس ما شروا
بہ أنفسہم لو کانوا
یعلمون“
کتنی بُری متاع تھی جس کے
بدلے انھوں نے اپنی جانوں
کو بیچ ڈالا کاش انھیں معلوم
ہوتا۔

ہم ان جادوگروں، کاہنوں اور باقی تمام دوسرے جھاڑ پھونک کرنے والوں کے شر سے اللہ تعالیٰ سے عافیت و سلامتی طلب کرتے ہیں۔ نیز سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے اور ان سے دور رہنے اور ان کے بارے میں حکم الہی نافذ کرنے کی توفیق دے، تاکہ اللہ کے بندے ان کے ضرر اور اعمال خبیثہ سے نجات پائیں۔ بیشک اللہ فیاض اور سخاوت کرنے والا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت و احسان اور اتمام نعمت کے طور پر بندوں کیلئے ایسے وظائف مشروع کئے ہیں، جنکے

ذریعہ وہ جادو لگنے سے پہلے ہی اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ اور جادو لگ جانے کے بعد بھی ان اعمال سے اس کا علاج کر سکیں۔ چنانچہ آئندہ سطور میں ان شرعی اور مباح وظائف کا ذکر آ رہا ہے جن کے ذریعہ جادو کے خطرات سے بچا جاسکتا ہے اور اس کا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔

پہلی قسم :- یعنی جادو کے خطرات سے بچنے کے لئے جو طریقے ہیں ان میں سے نفع بخش اور اہم طریقہ یہ ہے کہ شرعی اذکار، دعائیں اور ماثور تعویذات کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے اس کیلئے مختلف اذکار و دعائیں ہیں۔

۱ :- ہر فرض نماز سے سلام پھیرنے اور سلام پھیرنے کے بعد مشروع وظائف کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔
۲ :- سونے کے وقت آیت الکرسی پڑھے۔ آیت الکرسی قرآن کی سب سے عظیم آیت ہے۔ اور وہ یہ ہے:

”اللہ لا الہ الا هو
الحی القيوم لا تأخذه
سنة ولا نوم، له ما
فی السموات وما فی
الأرض من الذی
یشفع عندہ إلا بإذنه
یعلم ما بین ایدیہم
وما خلفہم، ولا یحیطون
اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ہے جو
تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے
ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں
ہے وہ نہ سوتا ہے، اور نہ اسے
اونگھ لگتی ہے زمین اور آسمانوں
میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون
ہے جو اس کی جناب میں اس کی
اجازت کے بغیر شفا رس کر سکے؟

بشئ من علمه إكلا
بما شاء، وسع كرسيه
السموات والأرض
ولا يؤوده حفظهما
وهو العلي العظيم،

(سورة بقرہ آیت ۲۵۵)

جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے
بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے
اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف
ہے۔ اور اس کی معلومات میں
سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک
میں نہیں آسکتی، الایہ کہ جس چیز
کو وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔
اس کی حکومت آسمانوں اور
زمینوں پر چھائی ہوئی ہے۔ اور
ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی
تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔
بس وہی ایک بزرگ برتر ذات
ہے۔

عۛ: ”قل هو الله أحد، اور قل أعوذ برب الفلق
اور قل أعوذ برب الناس،“ سورتیں ہر فرض نماز کے بعد
پڑھے۔ نیز تینوں سورتوں کو صبح کے وقت تین تین مرتبہ فجر کی
نماز کے بعد اور رات کو نماز مغرب کے بعد پڑھے۔
عۛ: سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھے اور وہ
یہ ہیں۔

”آمن الرسول
بما أنزل إليه من ربه
رسول اس ہدایت پر ایمان لایا
جو اس کے رب کی طرف سے

والمؤمنون، كل
 آمن بالله وملائكته
 وكتبه ورسله لا
 يفرق بين أحد من
 رسله، وقالوا سمعنا
 وأطعنا غفرانك
 ربنا وإليك المصير
 لا يكلف الله نفساً
 إلا وسعها لها ما
 كسبت وعليها ما
 اكتسبت ربنا لا
 تؤاخذنا إن نسينا
 أو أخطأنا، ربنا ولا
 تحمل علينا إصراً
 كما حملته على الذين
 من قبلنا، ربنا ولا
 تحملنا ما لا طاقة لنا
 به واعف عنا و
 اغفر لنا وارحمنا
 أنت مولانا فانصرنا
 على القوم الكافرين،

اس پر نازل ہوئی ہے اور جو
 اس رسول کے مانتے والے ہیں
 انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل
 سے تسلیم کیا ہے۔ یہ سب اللہ
 اور اس کے فرشتوں اور اس کی
 کتابوں اور اس کے رسولوں کو
 مانتے ہیں۔ اور ان کا قول یہ ہے کہ
 ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے
 سے الگ نہیں کرتے۔ ہم نے
 حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔
 مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے
 طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی
 طرف پلٹنا ہے اللہ کسی متنفس
 پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر
 ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔
 ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اسکا
 پھل اس کے لئے ہے۔ اور جو
 بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی
 پر مڑا ایمان لانے والو! تم لوں دعا
 کرو، اے ہمارے رب ہم سے
 بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں

(سورۃ بقرہ آیت ۲۸۵-۲۸۶)

ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر

وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے

پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار! جس بار کے اٹھانے کی طاقت

ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگزر فرما

ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولا ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

کیوں کہ صحیح حدیث میں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے آپ نے فرمایا۔

”من قرأ آية

الكرسي في ليلة لم

يزل عليه من الله

حافظ ولا يقربه

شیطان حتی یصبح“

(دیکھئے بخاری ۵۵/۹ ح ۵۰۱)

نیز یہ بھی صحیح طور پر نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا۔

”من قرأ الآيتين

من آخر سورة البقرة

في ليلة كفتاه“

(بخاری ۵۵/۹ ح ۵۰۹ و مسلم ۵۵۴ - ۵۵۵ ح ۸۰۷، ۸۰۸،

والبوداؤد ۱۱۸/۲ ح ۱۳۹۷، ترمذی ۱۸۸/۹ ح ۳۰۳، و

ابن ماجہ ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴)

۵ ”أعوذ بكلمات الله التامات من شر

ما خلق“، کا ورد کثرت سے کرنا چاہئے۔ رات دن میں

کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت، خواہ مکان ہو یا صحرار، فضا ہو یا
سمندر، ہر جگہ اس کا ورد کرنا چاہئے کیوں کہ آپ نے فرمایا۔
”من نزل منزلاً“ جس شخص نے کسی مقام پر پڑاؤ
ڈالا اور کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے
کلمات تامہ کے ذریعہ اس کی
مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا
ہوں تو اسے کوئی شے ضرر نہیں پہنچا
سکتی یہاں تک کہ وہ صحیح سالم اس
مقام سے کوچ کر جائے گا۔

مسلم ۴/۲۰۸ ح ۲۷۰۸ و ترمذی ۹/۳۹۶ ح ۳۲۹۹، وابن ماجہ
۲/۲۸۹ ح ۳۵۹۲

۴۔ انہیں وظائف میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دن کے
اول وقت اور رات کے اول وقت میں تین مرتبہ کہے :

”بسم اللہ الذی
لا یضر مع اسمہ شئ
فی الأرض ولا فی السماء
وہو السميع العليم“
شروع کرتا ہوں اس ذات کے
نام سے جس کے نام کے ساتھ
زمین و آسمان کی کوئی شے نقصان
نہیں پہنچا سکتی اور وہ سنے اور
جانتے والا ہے۔

ابوداؤد ۵/۳۲۲ ح ۵۰۸۸ و ترمذی ۹/۳۳۱ ح ۳۲۲۸، وابن ماجہ
۲/۳۵۰ ح ۳۹۱۵ حاکم ۱/۵۱۲

یہ اذکار اور تعویذات جادو وغیرہ کے شر سے بچنے کے لئے

عظیم اسباب ہیں، اس شخص کے لئے جو صدق دل سے، ایمان اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ و اعتماد، اور ان کے معافی پر انشراح صدر کے ساتھ ان کا پابند ہو۔

اور یہی تعویذات و اذکار جادو و لگ بھانے کے بعد اس کو زائل کرنے میں بھی عظیم ہتھیار ہیں ساتھ ہی ساتھ اس کے ضرر کو دفع کرنے اور مصیبت کو دور کرنے کے لئے بکثرت اللہ تعالیٰ سے گریہ و زاری اور سوال کرنا چاہئے۔ جادو وغیرہ کے اثرات کا علاج کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں (جن کے ذریعہ آپ اصحاب کرام کو دم کیا کرتے تھے) میں سے بعض یہ ہیں۔

”اللھم رب الناس اذهب البأس و اشف أنت الشافی۔ لا شفاء إلا شفاءک لا شفاء لا یغادر سقما، اے اللہ لوگوں کے پالنے والا مصیبت کو دور کر دے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تمہاری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں۔ اللہ ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ رکھے

(بخاری ۱۰/۲۰۴ ح ۵۷۳۳ نیز دیکھئے ۱۰/۲۱۰ ح ۵۷۵۰ و مسلم ۴/۱۲۲۱ ح ۲۱۹۱ و ترمذی ۱۰/۱۰ ح ۳۶۳۶ و ابن ماجہ ۱/۱۹۱ و ۲/۲ ح ۳۵۴۵، ۳۵۴۶)

جن رقتے سے حضرت جبریلؑ نے نبی کریم ﷺ کو دم کیا تھا ان میں سے ایک یہ ہے:-

”بسم اللہ ارقیک اللہ کے نام سے میں آپ کو

من كل شئ يؤذيك
من شر كل نفس
أو عين حاسد الله
يشفيك، بسم الله
أراقبك،

دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے
جو آپ کو تکلیف دیتی ہے۔ ہر
نفس اور ہر حاسد نگاہ سے
آپ کو اللہ شفا عطا فرمائے۔
اللہ کے نام سے میں آپ کو دم
کرتا ہوں۔

(مسلم ۴/۱۷۸ ح ۲۱۸۶ وابن ماجہ ۲/۲۵۸ ح ۵۶۸)

تین مرتبہ اس دعا کا تکرار کرنا چاہئے۔
جہاد و کا اثر زائل کرنے کا ایک علاج یہ بھی ہے۔ خاص کر
مردوں کے لئے اگر انہیں بیوی سے جماع کرنے میں رکاوٹ
محسوس ہوتی ہو، کہ بیر کے درخت کے سرسبز سات پتے لیکر
اسے پتھر وغیرہ سے کوٹ ڈالیں، پھر اسے کسی برتن میں رکھ کر
اتنا پانی بھر دیں کہ غسل کرنے کے لئے کافی ہو جائے۔ پھر اس
پر ”آیت الکرسی“ اور ”قل یا أيہا الکافرون“ اور قل
هو الله أحد“ اور قل أعوذ برب الفلق“ اور قل
أعوذ برب الناس“ پڑھیں۔ نیز سورۃ اعراف کی یہ آیتیں
پڑھے جس میں جہاد و کا ذکر ہے۔

”واوحینا الی
موسیٰ أن التق عصاکی
فإذا هی تلقف ما
یأفکون، فوق الحق

ہم نے موسیٰ کو اشارہ کیا کہ پھینک
اپنا عصا، اس کا پھینکنا تھا کہ
آن کی آن میں وہ ان کے اس
جھوٹے طلسم کو نگلنا چلا گیا۔

وَبَطْل مَآكَانُوا
يَعْمَلُونَ، فَغَلِبُوا
هَٰذَاكَ وَانْقَلَبُوا
صَاغِرِينَ

(سورہ اعراف آیت ۱۱۷-۱۱۹)

اس طرح جو حق تھا حق ثابت ہوا
اور جو کچھ انھوں نے بنا رکھا تھا
وہ باطل ہو کر رہ گیا۔ فرعون اور
اس کے ساتھی میدان مقابلہ میں
مغلوب ہوئے۔ اور رفتح مند
ہونے کے بجائے، الٹے ذلیل
ہو گئے۔

پھر سورہ یونس کی یہ آیتیں پڑھیں۔

”وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اِئْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ
فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ
لَهُمْ مُوسَى الْقَوَامَا
أَنْتُمْ مَلْقُونَ، فَلَمَّا
أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا
جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ
إِنْ اَللّٰهُ سَيَبْطِلْهُ
إِنْ اَللّٰهُ لَا يَصْلَحُ عَمَلُ
الْمُفْسِدِينَ وَيُحَقِّقُ
اَللّٰهُ الْحَقَّ بِكُلِّ مَآثَةٍ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

(آیت ۷۹، ۸۲)

اور فرعون نے اپنے آدمیوں سے
کہا کہ ”ہر ماہر فن جادوگر کو میرے
سامنے حاضر کرو۔ جب جادوگر
آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا:
جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے پھینکو پھر
جب انھوں نے اپنے انچھ پھینک
دیئے تو موسیٰ نے کہا کہ یہ جو کچھ تم
نے پھینکا ہے۔ جادو ہے۔ اللہ
ابھی اسے باطل کئے دیتا ہے۔
مفسدوں کے کام اللہ سدھرنے
نہیں دیتا ہے۔ اور اللہ اپنے
فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا
ہے۔ خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی

ناگوار کیوں نہ ہو۔

اس کے بعد سورہ طہ کی یہ آیتیں پڑھے :-

”قالوا یا موسیٰ
إما أن تلقی وإما أن
تکون أول من ألقى،
قال، بل القوا۔ فإذا
حبالهم وعصیهم
یخیل إلیه من سحرهم
انها تسعی فأوحس فی
نفسه خیفه موسیٰ
قلنا لا تخف إنک
أنت الأعلى، والقی ما
فی یمینک تلقف ما
صنعوا انما صنعوا کید
ساحر، ولا یفلح الساحر
حیت أتی“

(آیت ۴۵، ۴۹)

یہ مذکورہ بالا سورتیں اور آیتیں اس پانی پر پڑھنے کے
بعد اس میں سے تھوڑا سا پانی پی لے اور باقی پانی سے غسل
کر لے۔ اس سے انشاء اللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اگر

دو چند مرتبہ یہ طریقہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہو تو کریں
کوئی حرج نہیں یہاں تک کہ جادو کا اثر زائل ہو جائے۔
اور سب سے زیادہ نفع بخش علاج جادو کا اثر زائل کرنے
کا یہ ہے کہ وہ جگہ تلاش کرنی چاہئے جہاں جادو دفن ہے،
زمین ہویا پہاڑ وغیرہ۔ اگر جگہ کا پتہ لگ جائے تو اسے نکال کر
فنا کر دیا جائے تو جادو بیکار ہو جائے گا۔

یہ ہیں وہ امور جن کا بیان کر دینا ضروری تھا۔ جن سے جادو
کے خطرات سے بچا جاسکتا ہے اور جن سے جادو کا علاج کیا
جاسکتا ہے۔ (واللہ ولی التوفیق)

رہا جادو گروں کے عمل سے جادو کا علاج کرنا جو ذبح یا
دوسری قربانیوں کے ذریعہ جناتوں سے تقرب پر مشتمل ہوتا ہے
تو یہ جائز نہیں۔ کیونکہ یہ شیطانی عمل ہے۔ بلکہ شرک اکبر میں سے
ہے لہذا اس سے دور رہنا ضروری ہے۔ نیز جادو کے علاج
کے لئے کاہنوں، نجومیوں، اور منتر والوں سے سوال کرنا اور ان
کے ارشادات پر عمل کرنا بھی ناجائز ہے کیونکہ وہ ایمان نہیں
رکھتے۔ اور اس لئے بھی کہ وہ جھوٹے اور فاجر ہیں۔ علم غیب کا
دعویٰ کرتے ہیں۔ اور عوام الناس کو دھوکا دیتے ہیں۔ نیز اللہ
کے رسول نے ان کے پاس جانے سے، ان سے سوال کرنے
اور ان کی تصدیق کرتے سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ اس کا بیان
شروع کتبچہ میں گذر چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو ہر مصیبت سے عافیت

بخشتے، اور ان کے دین کی حفاظت کرے اور اللہ انہیں دین
میں سمجھ عطا فرمائے اور ہر اس عمل سے دور رکھے جو اس کی
شریعت کے مخالف ہو۔ اور درود و سلام ہو اس کے بندے
اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے آل اور
ان کے اصحاب پر۔

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رئیس عام لادارات البحوث العلمیہ والافتاء والاعیونہ
والارشاد بالریاضہ

٢١٦,٨

ب ع ح

ابن باز، عبدالعزيز بن عبدالله

حكم السحر والكهانة / تأليف عبدالعزيز بن

عبدالله بن باز، ترجمة محمد إسماعيل محمد بشير.

- الرياض : الرئاسة العامة لإدارات البحوث العلمية

والإفتاء والدعوة والإرشاد ١٤١٣ هـ

٢ ص

طبع على نفقة بعض المحسنين

الأحكام الشرعية، - السحر والكهانة

١- أحكام شرعية أ- العنوان

حکماء و حکیمانہ

تألیف

سماعۃ الشیخ عبد الغیز بن عبد اللہ بن باز

ترجمہ

محمد اسماعیل محمد بشیر

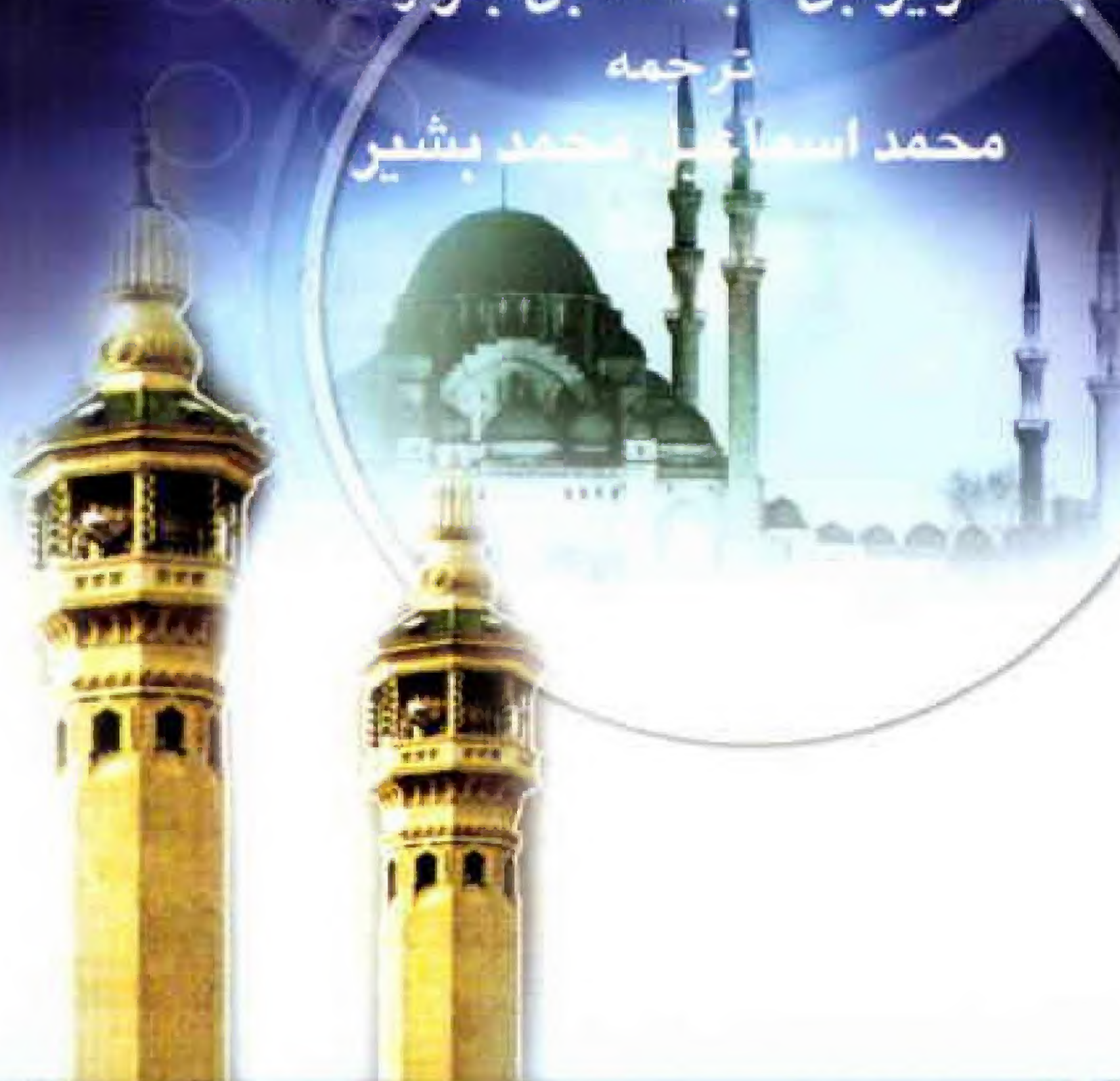
حكم السحر والكهانة

تأليف سماحة الشيخ

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

ترجمہ

محمد اسماعیل محمد بشیر



إن الدين عند الله الإسلام

**The cooperative Office For Call & Guidance and
Edification of Expatriates in North Riyadh**

Tel.: 4704466 - 4705222

